سوال

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! بیوی اگر سسر کے ساتھ زنا کرلے تو بیٹے کے ساتھ جو نکاح ہوا ہے۔ اس بارے میں قرآن وحدیث کا کیا حکم ہے۔ جبکہ خاوند کو اس بارے میں معلوم نہ ہو؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زنا ایک شنیع اور قبیح ترین جرم ہے۔ خصوصا محارم کے ساتھ اس کی قباحت اور زیادہ شدید ہوجاتی ہے۔ اس کے مرتکب کو اللہ تعالی سے توبہ کرنی چاہیئے اور اپنے اس گناہ پر خلوص نیت سے معافی مانگنی چاہیے۔ لیکن بہو کے ساتھ زنا سے اس کا اپنے خاوند کے ساتھ کیا گیا نکاح ختم نہیں ہوگا اور نہ ہی اس کو طلاق واقع ہوگی۔ کیونکہ کسی بھی حرام فعل کے ارتکاب سے کوئی حلال فعل حرام نہیں ہوتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

«لا یحرم الحرام الحلال» (ابن ماجہ: 2015)

''حرام کام کسی حلال کام کو حرام نہیں کرتا ہے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی

محدث فتویٰ کمیٹی